

آقائے نامدار تاجدار رسالتؐ سے عرض کیا کہ حضور! قیامت میں مسلمانوں کی کیا کیفیت ہوگی؟ تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بہت ذلیل و زبروں ہوں گے۔ عرض کیا گیا۔ کیا وہ تعداد میں ٹھوڑے ہوں گے؟ فرمایا۔ نہیں بہت ہوں گے۔ تو پھر اس ذلت کا سبب کیا ہوگا؟ آقائے کائناتؐ نے فرمایا: مسلمانوں کو وہن بھجائے گا۔

صحابہؓ نے عرض کی کہ حضور! تو ہیں ”سیا ہوتا ہے؟“ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حُبُّ الدُّنْيَا وَكَرَاهِيَةُ الْمَوْتِ۔ یعنی دنیا سے محبت اور موت کی ناپسندیدگی (یعنی آخرت کا یقین کمزور پڑ جائے گا)۔

یوں ہمارے آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے مرض کی نشان دہی اپنی الہامی زبان سے ہی فرمادی تھی۔ حقیقت بھی یہی ہے کہ ہمیں وہن کا روحانی مرض لاحق ہو چکا ہے۔ اگر آج بھی ہم دنیا و آخرت کی کامیابی کی اوج ثریا تک پہنچنا چاہتے ہیں تو ہمیں اس مرض ”وہن“ سے چھٹکارا پانے کی فکر کرنا ہوگی اور اس کا مجوزہ نسخہ کیا قرآن و حدیث کی روش سے آخرت کے دن، حساب و کتاب، جزا و سزا پر آمین اور غیر متر لزل یقین ہے۔

لوحہ فراموشی

● عالمی مجلس احرار اسلام کے شعبہ تبلیغ کے تحت دینی ادارے گرم ہیں ● مزائیت دیگر باطل فرقوں کی خلاف ہزاروں فی تعداد میں لٹریچر انڈیا، برسرین ملک تقسیم کیا جاتا ہے۔ ● جامع مسجد احرار ربوہ اور جامع مسجد احرار ملتان زیر تعمیر ہیں ● اہل ثروت حضرات رمضان المبارک میں اپنے عطیات اور زکوٰۃ صدقات اس ہم تبلیغی مشن پر صرف کر کے اللہ سے اجر پائیں۔

مدارسمہ معمورہ دارینی ہاشم مہربان کالونی ملتان

فون نمبر ۲۸۱۳، اکاؤنٹ نمبر ۲۹۹۳۲

حبیب بینک حسین آباد گاہی ملتان

ترسیل
زیر
ہتہ